سلام

مولانا سید علی میاں کاملؔ ابن علامۃ العلماء سید احمد علی محمد آبادی

فروتنی سے حصول کمال ہوتا ہے
قمر کو دیکھ لے اوّل ہلال ہوتا ہے

نہ دے فسانۂ عشرت کو طول اے ہمدم
خوشی کے ذکر سے دل کو ملال ہوتا ہے

ہمیشہ خلق میں ہے صاحبِ کمال عزیز
بڑھا جو بدر گھٹا تو ہلال ہوتا ہے

کرے گی وقتِ سحر سنگسار گردشِ چرخ
شگوفے لا کے شجر کیوں نہال ہوتا ہے

حرم میں شورِ قیامت بپا ہے واویلا
وداع اکبرِ یوسف جمال ہوتا ہے

حسینؑ قتل ہوئے اس طرح معاذ اللہ
کہ نطق جس کے تصوّر سے لال ہوتا ہے

سنا ہے قبر میں آتے ہیں بادشاہِ نجف
طلوعِ نیّر جود و نوال ہوتا ہے

انھیں سے عرض کروں گا مزار میں کاملؔ
غلام بحث سے آشفتہ حال ہوتا ہے

حضور میرے عقائد سے خوب واقف ہیں
جواب دیجئے مولا سوال ہوتا ہے

سلام

عباسؑ ہیں وغا میں شہِ صف شکن کے ساتھ
یا بدر میں علیؑ ہیں رسولؐ زمن کے ساتھ

ہم روزِ حشر ہوں گے حسینؑ و حسنؑ کے ساتھ
زیرِ لوائے حمد رسولِؐ زمن کے ساتھ

پیری میں فکر بھی ہوئی لاغر بدن کے ساتھ
پرواز بو بھی کرگئی رنگِ چمن کے ساتھ

اک ایک اپنے عہد کا یوسف ہے حسن میں
کیا کیا جوان آئے ہیں شاہِ زمن کے ساتھ

لکھنی ہے مدح عارض وگیسوئے شاہ کی
لایا ہوں پھول توڑ کے مشکِ خُتن کے ساتھ

آغاز تھا شباب، کہ اکبرؑ ہوئے شہید
آئی خزاں کی فصل بہارِ چمن کے ساتھ

رایت دیا اسی کو نبیؐ کریم نے
سایہ کی طرح فتح تھی جس صف شکن کے ساتھ

آیا ہے جان دینے پہ باندھے ہوئے کمر
اللہ رے حُر کا عشق امام زمن کے ساتھ

کیوں باندھتے ہیں شانوں میں زینبؑ کے ریسماں
ان کو مناسبت نہیں کوئی رسن کے ساتھ

الفت ہے اس کا نام کہ رستے میں شام کے
بالائے نیزہ بھائی کا سر ہے بہن کے ساتھ